

حصہ تر

سفرنامہ

سفرنامہ کی تعریف

وہ باتیں جو ایک سیاح کو اپنے سفر کے دوران محسوس ہوتی ہیں اور مختلف ہونے کے ساتھ دل چسپ اور حیرت انگیز نظر آتی ہیں، وہ انہیں اپنے ہم وطنوں کے لئے قلم بند کر لیتا ہے، اسے سفرنامہ کہتے ہیں۔



USMANWEB
ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

پھر ورق تاریخ سے

حکیم محمد سعید

ولادت: 1920ء ☆ وفات: 1998ء



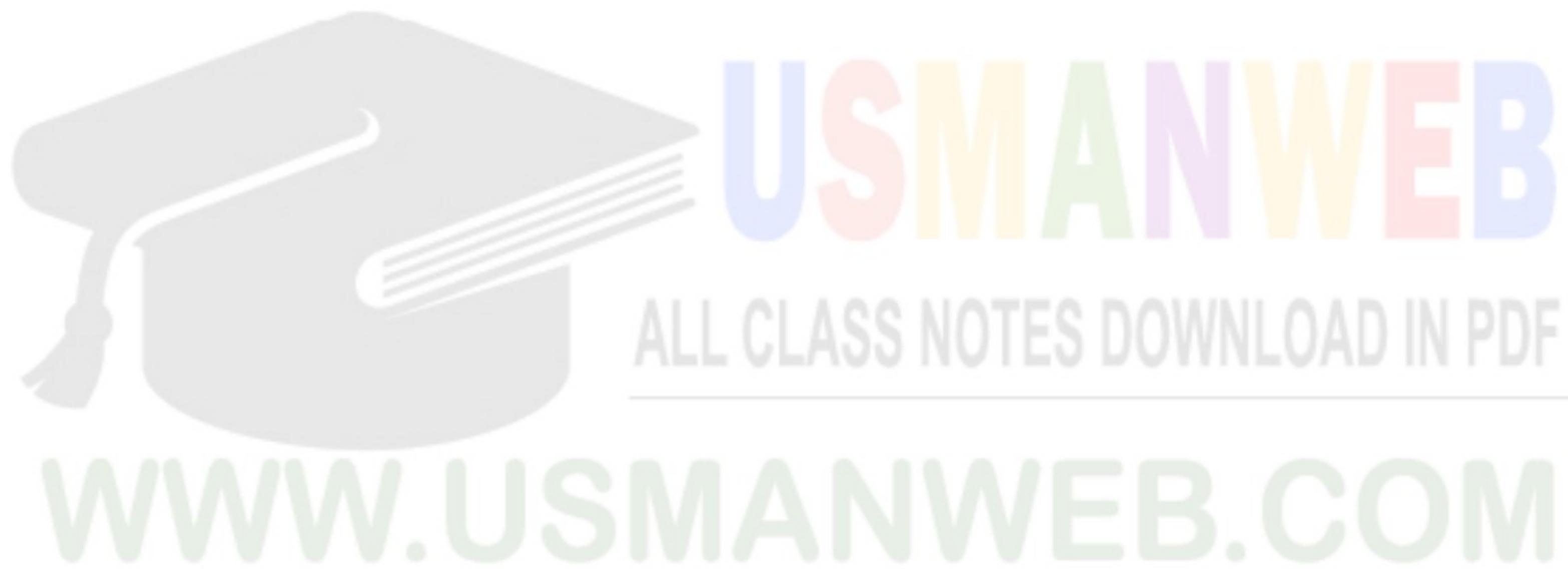
حکیم محمد سعید دہلی میں پیدا ہوئے، وہ ایک ماینائز حکیم، مفکر اور اسلام کے بچے سپاہی تھے۔ والد کا سایہ بچپن میں ہی سر سے اٹھ گیا۔ 9 سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ پاکستان کی آزادی کے بعد کراچی تشریف لائے اور دوسازی کا ایک بڑا مطب "ہمدرد" قائم کیا۔ آپ اردو، فارسی، عربی اور انگریزی کے بڑے اکابر تھے۔ آپ نے حکمت میں اسلامی دنیا اور پاکستان کے لئے اہم خدمات انجام دیں۔ مذہب اور طب و حکمت پر 200 سے زائد کتابیں لکھیں۔ "ہمدرد پاکستان" اور "ہمدرد یونیورسٹی" ان کے قائم کردہ اہم ادارے ہیں جو آج تک پاکستان کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ اس کے علاوہ "ہمدرد فاؤنڈیشن" کے تحت عالمی ادب کے ترجم سمیت مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر کتابیں اور مجلے شائع کئے جاتے ہیں۔ حکیم محمد سعید بچوں سے بے انتہا پیار کرتے تھے۔ مستقبل کے معماروں کے لئے انہوں نے "ہمدردنہال" جیسا معلوماتی رسالہ جاری کیا جواب تک جاری ہے۔

حکیم محمد سعید 1993 سے 1996 تک سندھ کے گورنر ہے گزارس کی تخلوہ تک نہیں لی۔ وہ اس منصب پر فائز ہونے کے باوجود باقاعدگی سے اپنے مریضوں کو دیکھتے تھے۔ انہوں نے بہت سے ممالک کے سفرنامے بھی لکھے۔ وہ مریضوں کا منت علاج کرتے تھے۔ ان کا ادارہ "ہمدرد" بھی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جس کی تمام تر آمدنی ریسرچ اور دیگر فلاہی خدمات پر صرف ہوتی ہے۔ 17 اکتوبر 1998ء کی صبح آرام باغ میں واقع ان کے مطب کے باہر روزہ کی حالت میں دشمنوں نے انہیں فائزگر کر کے شہید کر دیا۔ حکیم محمد سعید کو ان ہی کی قائم کردہ "ہمدرد یونیورسٹی" میں سپردخاک کیا گیا۔ حکیم صاحب بہت سے اعزازات سے نوازے گئے جن میں "ستارہ امتیاز" اور "نشان امتیاز" شامل ہیں۔

حکیم محمد سعید اور بچوں کا ادب حکیم محمد سعید بچوں اور بچوں کے ادب سے بے حد شغف رکھتے تھے۔ اپنی شہادت تک وہ اپنے ہی شروع کردہ رسالے "ہمدردنہال" سے مکمل طور پر وابستہ رہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے "نہال ادب" کے نام سے بچوں کے لئے کتب کا سلسلہ بھی شروع کیا جواب تک جاری ہے۔ اس سلسلے میں کئی مختلف موضوعات پر کتب شائع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہترین عالمی ادب کے ترجم بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

مختصر تعارف

حکیم محمد سعید ایک مافکر اور اسلام کے بچپناہی تھے۔ پاکستان کی آزادی کے بعد انہوں نے کراچی میں دوازی کا ایک بڑا مطب ”ہمدرد“ قائم کیا۔ وہ اردو، فارسی، عربی اور انگریزی کے بڑے اسکالر تھے۔ آپ نے حکمت میں اسلامی دنیا اور پاکستان کے لئے اہم خدمات انجام دیں۔ مذهب اور طب و حکمت پر 200 سے زائد کتابیں لکھیں۔ ”ہمدرد پاکستان“ اور ”ہمدرد یونیورسٹی“ ان کے قائم کردہ اہم ادارے ہیں جو آج تک پاکستان کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ اس کے علاوہ ”ہمدرد فاؤنڈیشن“ کے تحت علمی ادب کے ترجمہ سمیت مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر کتابیں اور مجلے شائع کئے جاتے ہیں۔ حکیم محمد سعید بچوں سے بے انتہا پیار کرتے تھے۔ مستقبل کے معماروں کے لئے انہوں نے ”ہمدردنہال“ جیسا معلوماتی رسائلہ جاری کیا جواب تک جاری ہے۔ انہوں نے بہت سے ممالک کے سفر نامے بھی لکھے۔ حکیم صاحب بہت سے اعزازات سے نوازے گئے جن میں ”ستارہ امتیاز“ اور ”نشان امتیاز“ شامل ہیں۔



مرکزی خیال

"پھر ورق تاریخ سے" حکیم محمد سعید کے سفر نامہ "لندن اور کیرج" سے مأخوذه ہے۔ اس سبق میں مصنف بچوں کو برٹش میوزیم لا بھری کے بارے میں معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دو مسلمان سائنسدانوں ابوالبریونی اور ابن الہیثم کے بارے میں بھی مختصر معلومات بچوں کو فراہم کر رہے ہیں۔

خلاصہ

"پھر ورق تاریخ سے" حکیم محمد سعید کے سفر نامہ "لندن اور کیرج" سے مأخوذه ہے۔ اس سبق میں مصنف بچوں کو برٹش میوزیم لا بھری کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ برٹش میوزیم دنیا کی سب سے مشہور اور اہم لا بھری ہے۔ یہ آرٹ گلری اور میوزیم بھی ہے جس میں دنیا کے مختلف ممالک سے آرٹ اور آثار قدیمہ کے نوادرات رکھے ہوئے ہیں جو تحقیق کرنے والوں کے لئے اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی لا بھری ہے۔ اس میں انگریزی اور دنیا کی دوسری زبانوں میں ستر لاکھ کتابیں موجود ہیں۔ دوسرے نمبر پر پیرس کی بیلیونک نیشنل اور تیسرا نمبر پر واشنگٹن کی لا بھری آف کانگریس ہے۔ برٹش لا بھری کے تین بڑے حصے ہیں۔ ایک حصہ چھسی ہوئی کتابوں اور دستاویزات کا ہے۔ دوسرا حصہ قلمی نسخوں کا ہے۔ تیسرا حصہ مراکش سے جاپان تک کی چھپی ہوئی کتابوں اور قلمی نسخوں کا ہے۔ اخبارات کی الگ لا بھری ہے۔

عظیم مسلمان سائنسدان ابوالبریونی کا نام ابو ریحان بن احمد تھا۔ وہ ریاضی، فلکیات، معدنیات، طب اور آثار قدیمہ کے ماہر عالم اور ایک سیاح بھی تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے پچاس سال علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے۔ انہوں نے سائنس کے مختلف موضوعات پر کوئی سوساوسو کتابیں لکھیں۔ ان کے بڑے کارنا موں میں طول البلد اور عرض البلد کا معلوم کرنا اور یہ ثابت کرنا کہ قدرتی چشمے زمین کے نیچے برتوں کی میانی عمل کے زور سے ابھرتے ہیں، شامل ہیں۔ ابوالبریونی نے ہندوستان کا سفر بھی کیا۔ پھر غزنی آ کر ہندوستان کے رسم و رواج اور ہن پر کتاب "كتاب الهند" تحریر کی۔

ابن الہیثم کا نام ابو علی الحسن تھا۔ انہوں نے روشنی پر تحقیق کی۔ انہوں نے پہلی بار بتایا کہ روشنی تو انائی ہے۔ آنکھ کی بناوٹ اور کام کرنے کی تفصیلات فراہم کیں۔ کیمرے کا اصول دریافت کیا۔ انہوں نے بصریات کے علاوہ ریاضی اور فلکیات پر بھی کام کیا۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نقاشی	لکڑی کی اشیاء پر نقش و نگار بنانا	برتن بنانا	ذوق کی جمع
نوادرات	قدیم اشیاء	ادوار	عرض البلد
طول البلد	زمین کے گرد شمالاً جنوباً عمودی خطوط	دستاویز	اعزاز کی جمع
اعزازات			

کثیر الانتخابی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجیے:

1

نصاب میں شامل سبق "پچھوڑق تاریخ سے" کے مصنف ہیں:

(الف) سریداحمد خان (ب) حکیم محمد سعید (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) مولانا محمد حسین آزاد

2

حکیم محمد سعید نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں:

(الف) پجمیہ دردی (ب) پچھوڑق تاریخ سے (ج) شہید (د) نظریہ پاکستان

3

نصاب میں شامل سبق "پچھوڑق تاریخ سے" ماخوذ ہے:

(الف) مرأۃ العروس (ب) مظاہر سرید (ج) لندن اور کسرج (د) مٹی کا دیبا

4

"لندن اور کسرج" سے ماخوذ یہ سبق نصابی کتاب میں شامل ہے:

(الف) پچھوڑق تاریخ سے (ب) قومی ہم دردی (ج) شہید (د) شہید

5

"لندن اور کسرج" ان کی تصنیف ہے:

(الف) حکیم محمد سعید (ب) قدرت اللہ شہاب (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) مولانا محمد حسین آزاد

6

انہیں "ستارہ امتیاز" اور "نشان امتیاز" سے نواز گیا:

(الف) قدرت اللہ شہاب (ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان (ج) علامہ محمد اقبال (د) حکیم محمد سعید

7

بچوں کا رسالہ "توہہاں" انہوں نے شائع کیا:

(الف) قدرت اللہ شہاب (ب) علامہ محمد اقبال (ج) حکیم محمد سعید (د) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

8

برٹش میوزیم ہے:

(الف) لاہوری (ب) آرت گلبری (ج) یہ سب کچھ (د) یہ سب کچھ

9

تمیری بڑی لاہوری و اشکنی میں ہے جس کا نام ہے:

(الف) برٹش میوزیم (ب) بلیونک پیشل (ج) لاہوری آف کا گرلیں (د) ان میں سے کوئی نہیں

10

البیرونی کا نام تھا:

(الف) ابو ریحان بن احمد (ب) ابو علی الحسن (ج) ابو ریحان بن ریحان (د) ابو ریحان الحمد بن علی الحسن

11

البیرونی نے کتابیں لکھیں:

(الف) پچاس سالہ (ب) سو ساوے (ج) ڈیڑھ دوسو (د) ایک ہزار

12

انہوں نے طول البلد اور عرض البلد معلوم کیا:

(الف) ابن ہیثم (ب) بوعلی سینا (ج) نیوٹن (د) البیرونی

13

"کتاب الہند" ان کی تصنیف ہے:

(الف) ابن ہیثم (ب) البیرونی (ج) سریداحمد خان (د) حکیم محمد سعید

14

ہندوستانیوں نے انہیں "علم کار دیا" کہا:

(الف) البیرونی (ب) ابن ہیثم (ج) سریداحمد خان (د) حکیم محمد سعید

15

انہوں نے روشنی کو تو اپنی قرار دیا، جسے آج ساری دنیا تسلیم کرتی ہے:

(الف) البیرونی (ب) ابن ہیثم (ج) نیوٹن (د) بوعلی سینا

16

بصریات علم ہے:

(الف) جسم انسانی کا (ب) ساعت کا (ج) دیکھنے کا (د) پودوں کا

17

علمی کا گرلیں ہوئی۔

(الف) پاکستان میں

(ج) لندن میں

(ب) تہران میں

18

بیرس کی لاہوری کا نام ہے:

(الف) بلیونک پیشل (ب) بلیونک پروشل

19

برطانیہ کی لاہوری میں کتابیں موجود ہیں:

(الف) 50 لاکھ (ب) 60 لاکھ

20

البیرونی نے علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے:

(الف) دس سال (ب) بیس سال

21

ابن ہیثم کا نام تھا:

(الف) حکیم محمد سعید (ب) ابو علی الحسن

(ج) سید حسین نصر (د) پچاس سال

(ب) ابو علی الحسن

22

(د) فخر الدین رازی

جملوں کی تشریح

جملہ 1

یہاں تاریخ سے پہلے کے زمانے کی یادگار چیزوں کا ایسا قسمی ذخیرہ موجود ہے، جو دنیا کے کسی اور میوزیم میں نہیں ہے۔

حوالہ سبق: درج بالاقرہ نصابی کتاب میں شامل سبق "کچھ درق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس فقرہ میں مصنف بچوں کو برٹش میوزیم لاہوری کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ برٹش میوزیم میں زمانہ قبل از تاریخ کی دریافت شدہ اشیاء کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے جو دنیا کے کسی اور عجائب گھر میں نہیں ہے۔ یہی چیز برٹش میوزیم کو دنیا کا سب سے بڑا عجائب گھر بنتا ہے۔ ایک وقت ایسا تھا کہ انگریزوں کی حکومت دنیا کے اکثر ممالک میں قائم تھی۔ اس زمانے میں کہا جاتا تھا کہ برطانوی سلطنت میں سورج نہیں ڈوبتا۔ اس دور میں انگریزوں نے ان ممالک کی دولت، نورات، نورات، قیمتی اشیاء اور آثار قدیمہ کی اشیاء لوٹیں اور انہیں برطانیہ لے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ کوہ نور ہیرا ملکہ برطانیہ کے تاج میں لگایا گیا اور باقی اشیاء کو برٹش میوزیم میں رکھ دیا گیا۔

نوہاں! تمہیں جاننا چاہئے کہ البرونی اور ابن الہیثم کون تھے۔

جملہ 2

حوالہ سبق: درج بالاقرہ نصابی کتاب میں شامل سبق "کچھ درق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس فقرہ میں مصنف بچوں کو اپنی تاریخ سے روشناس کرتے ہوئے انصیحت کرتے ہیں کہ تمیں بحیثیت مسلمان اپنی تاریخ اور اسلام کے جید علماء، مشائخ، شہداء، مصنفین اور سائنسدانوں کے بارے میں پورا علم ہونا چاہئے۔ نہ صرف یہ کہ ہمیں خود ان کے کارناموں کا پورا علم ہو بلکہ ہمیں دنیا کو ان کے کارناموں سے روشناس کروانا چاہئے۔ اس فقرے میں مصنف دو عظیم مسلمان سائنسدانوں "البرونی" اور "ابن الہیثم" کے بارے میں پوچھ رہتے ہیں کہ آیا تم جانتے ہو وہ کون تھے؟ ان کے کارنامے کیا تھے؟ انہوں نے سائنس اور اسلام کی خدمت کس طرح کی؟

ہندوستان کے عالم الیبرو فی سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہیں "علم کا دریا" کہنے لگے۔

حوالہ سبق: درج بالا فقرہ نصانی کتاب میں شامل سبق "کچھ ورق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس فقرہ میں مصنف الیبرو فی کے بارے میں بتاتے رہے ہیں۔ عظیم مسلمان سائنسدان الیبرو فی کا نام ابو ریحان بن احمد تھا۔ وہ ریاضی، فلکیات، معدنیات، طب اور آثار قدیمہ کے ماہر عالم اور ایک سیاح بھی تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے پچاس سال علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے۔ انہوں نے سائنس کے مختلف موضوعات پر کوئی سوساوسو کتابیں لکھیں۔ ان کے بڑے کارناموں میں طول البلد اور عرض البلد کا معلوم کرنا اور یہ ثابت کرنا کہ قدرتی چشمے زمین کے نیچے بر قی کیمیائی عمل کے زور سے ابھرتے ہیں، شامل ہیں۔ الیبرو فی نے ہندوستان کا سفر بھی کیا۔ پھر غزنی آ کر ہندوستان کے رسم و رواج اور رہن سہن پر کتاب "کتاب الہند" تحریر کی۔ ہندوستانی عوام آپ کے علم و فضل کا اعتراف کرتے تھے اور انہیں "علم کا دریا" کہتے تھے۔

نشرپاروں کی تشریح

نشرپارہ 1

برٹش میوزیم میں قلمی نسخہ تحقیق کا کام کرنے والوں کے لئے اہم معلومات فراہم کرتی ہے۔

حوالہ سبق: درج بالا نشرپارہ نصانی کتاب میں شامل سبق "کچھ ورق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس اقتباس میں مصنف بچوں کو برٹش میوزیم لاہوری کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ برٹش میوزیم میں زمانہ قبل از تاریخ کی دریافت شدہ اشیاء کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے جو دنیا کے کسی اور عجائب گھر میں نہیں ہے۔ یہی چیز برٹش میوزیم کو دنیا کا سب سے بڑا عجائب گھر بناتی ہے۔ ایک وقت ایسا تھا کہ انگریزوں کی حکومت دنیا کے اکثر ممالک میں قائم تھی۔ اس زمانے میں کہا جاتا تھا کہ برطانوی سلطنت میں سورج نہیں ڈوبتا۔ اس دور میں انگریزان ممالک کی دولت، نورات، نورات، تیتی اشیاء اور آثار قدیمہ کی اشیاء کو برطانیہ لے گئے۔ آج ان میں سے اکثر اشیاء جس میں قلمی نسخہ، پرانی کتابیں، سرکاری دستاویزات، نقشے، ڈاک کے لٹک، آثار قدیمہ کے نوادرات، برٹش میوزیم میں رکھی ہوئی ہیں۔ تحقیق کرنے والے ان چیزوں سے استفادہ کرتے ہیں۔

نشرپارہ 2

الیبرو فی نے اپنی زندگی کے پچاس سال اور کسی انعام کی پرواہ کے بغیر لکھنے میں لگے رہتے تھے۔

حوالہ سبق: درج بالا نشرپارہ نصانی کتاب میں شامل سبق "کچھ ورق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس اقتباس میں مصنف بچوں کو ایک عظیم سائنسدان الیبرو فی کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ الیبرو فی کا نام ابو ریحان بن احمد تھا۔ وہ ریاضی، فلکیات، معدنیات، طب اور آثار قدیمہ کے ماہر عالم اور ایک سیاح بھی تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے پچاس سال علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے۔ انہوں نے سائنس کے مختلف موضوعات پر کوئی سوساوسو کتابیں لکھیں۔ ان کے بڑے کارناموں میں طول البلد اور عرض البلد کا معلوم کرنا اور یہ ثابت کرنا کہ قدرتی چشمے زمین کے نیچے بر قی کیمیائی عمل کے زور سے ابھرتے ہیں، شامل ہیں۔ الیبرو فی نے ہندوستان کا سفر بھی کیا۔ پھر غزنی آ کر ہندوستان کے رسم و رواج اور رہن سہن پر کتاب "کتاب الہند" تحریر کی۔ علم اور سائنس کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس دور کی کئی حکومتوں نے انہیں انعامات کی پیشکش کی لیکن انہوں نے کوئی انعام یا ارتباً قبول نہیں کیا۔ کسی انعام یا ارتباً کے لائق کے بغیر تحقیق کرتے رہے اور کتابیں لکھتے رہے۔

نشرپارہ 3

ابن الهیثم نے بصریات (دیکھنے کا علم) کے علاوہ اس نامور مسلمان سائنسدان کا انتقال 1043ء میں ہوا۔

حوالہ سبق: درج بالا نشرپارہ نصانی کتاب میں شامل سبق "کچھ ورق تاریخ سے" سے منتخب کیا گیا ہے جو حکیم محمد سعید کی تصنیف "لندن اور کیمبرج" سے مانوذ ہے۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس اقتباس میں مصنف ایک عظیم سائنسدان ابن الہیثم کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ ابن الہیثم کا نام ابوعلی الحسن تھا۔ انہوں نے روشی پر تحقیق کی۔ انہوں نے پہلی بار بتایا کہ روشی تو انائی ہے۔ آنکھ کی بناؤٹ اور کام کرنے کی تفصیلات فراہم کیں۔ کیمرے کا اصول دریافت کیا۔ انہوں نے بصریات کے علاوہ ریاضی اور فلکیات پر بھی کام کیا۔ انہوں نے بصرہ میں تعلیم کامل کی۔ تعلیم کامل کرنے کے بعد وہ بغداد چلے گئے۔ بغداد اس دور میں عالم اسلام کا دارالخلافہ تھا اور اسلامی دنیا کا سب سے بڑا علمی مرکز تھا۔ علماء اور سائنسدانوں سے علمی مذاکرے کئے۔ بغداد سے قاہرہ چلے گئے اور زندگی کا بقیہ حصہ وہیں گزارا۔



نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) برٹش میوزیم میں کیا کیا چیزیں موجود ہیں؟

جواب برٹش میوزیم میں قلمی نسخے، پرانی کتابیں، سرکاری دستاویزات، نقشے، ڈاک کے نکٹ، آثار قدیمہ کی کھدائی سے حاصل ہونے والی اشیاء کے علاوہ مجسم، مصوری، نقاشی اور ظروف سازی کے بہترین نمونے موجود ہیں۔

(ب) دنیا کی سب سے مشہور اور اہم لائبریری میں کیا کیا شاہکار موجود ہیں؟

جواب دنیا کی سب سے مشہور اور اہم لائبریری برٹش میوزیم میں قلمی نسخے، پرانی کتابیں، سرکاری دستاویزات، نقشے، ڈاک کے نکٹ، آثار قدیمہ کی کھدائی سے حاصل ہونے والی اشیاء کے علاوہ مجسم، مصوری، نقاشی اور ظروف سازی کے بہترین نمونے موجود ہیں۔ ان میں قدیم یونان، مصر، بابل، ہندوستان، چین اور چاپان کے نوادرات شامل ہیں۔ برٹش میوزیم لائبریری کے مخطوطات کے حصے میں یونان کے آئین کے بارے میں اسطو کے اپنے ہاتھ سے لکھی ایک تحریر بھی موجود ہے۔

(ج) الیرونی کو کس کتاب نے شہرت دی؟

جواب الیرونی کو ان کی کتاب "کتاب الہند" نے شہرت عطا کی جس میں انہوں نے ہندوستان کے رسم و رواج اور رہن سہن کے طریقوں کے بارے میں تحریر کیا ہے۔

(د) برٹش میوزیم کی لائبریری کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان میں کیا رکھا گیا ہے؟

جواب برٹش میوزیم کی لائبریری کے تین بڑے حصے ہیں۔ ایک حصہ مطبوعہ یعنی چھپی ہوئی کتابوں کا ہے۔ اس میں کتابیں، دستاویزات، نقشے اور ڈاک کے نکٹ ہیں۔ دوسرا حصہ مخطوطات یعنی قلمی نسخوں کا ہے یہاں تیسرا صدی قبل مسیح سے اب تک کے یورپین مخطوطات ہیں۔ تیسرا حصہ مرکش سے لے کر چاپان تک کے مخطوطوں اور چھپی ہوئی کتابوں کا ہے۔ اخبارات کی الگ لائبریری ہے۔ برٹش میوزیم لائبریری کے مخطوطات کے حصے میں یونان کے آئین کے بارے میں اسطو کی اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی ایک تحریر بھی موجود ہے۔

(ه) "روشنی" کتاب کس نے لکھی؟ اس میں کن باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

جواب ابن الہیثم کا نام ابوعلی الحسن تھا۔ برسوں کی تحقیق کے بعد روشنی پر ایک کتاب لکھی جس میں انہوں نے پہلی بار یہ بتایا کہ روشنی کیا ہے؟ انہوں نے روشنی کو تو انہی قرار دیا ہے آج ساری دنیا تسلیم کرتی ہے۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ آنکھ کیسے دیکھتی ہے اور اس کی اندر ورنی بناوٹ کیسی ہے؟ ابن الہیثم نے یہ اصول بیان کیا کہ جب روشنی کی شعاعیں کسی باریک سوراخ سے گزر کر کسی پر پڑتی ہیں تو وہ اس پر دے پر اس جسم کا اندازہ ڈالتی ہیں جس سے نکل کر وہ آرہی ہیں۔ انہوں نے عملی طور پر اس کا مظاہرہ کر کے دکھایا یعنی ایک شمع کا اندازہ پر دے پڑا۔ یہی کیمرے کا اصول ہے۔

(و) کیمرے کا پانی کون ہے؟

جواب کیمرے کا بانی عظیم مسلمان سائنسدان ابن الہیثم ہے جس نے پہلی بار عملی طور پر کیمرے کے اصول کا مظاہرہ کیا۔

درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

سوال 2

جواب کے لئے "کثیر الانتخابی سوالات" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

درج ذیل میں کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیے:

سوال 3

کالم "ب"	کالم "الف"	جواب
— کے عظیم سائنس دان تھے۔	برٹش میوزیم کی ڈائریکٹر	
— عالمی مرکز کی حیثیت دی ہے۔	البیرونی اسلامی دنیا	
— فلکیات کے ماہر تھے۔	حکیم محمد سعید نے	
— برٹش میوزیم لندن پر سفر نامہ لکھا ہے۔	ابن الهیثم ریاضی اور	
— مس ریت تھیں۔	حکومت برطانیہ نے برٹش میوزیم کو	

درج ذیل لفظوں میں سے مترادف کے جوڑے ملائیے:

سوال 4

خواہش ، عکس ، قیمتی ، نادر ، مشکل ، دشوار ، نایاب ، تمبا ، سایہ ، بیش بہا

مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	جواب
بیش بہا	قیمتی	سایہ	عکس	تمبا	خواہش	

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM